



## سوال

(324) تکرار کی حالت میں سمجھانے کے ارادے سے طلاق دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تکرار کی حالت میں زید نے ہندہ کو بطور ہتدید کے سمجھانے کے ارادے سے یہ چاہا کہ بیوی، یعنی ہندہ اصلاح پر آئے۔ ہندہ بی بی یہ کہتی تھی کہ اصل کے آپ ہوں، تو طلاق دیں۔ کئی مرتبہ ہندہ نے یہ کلام کہا تو شوہر کا ارادہ نہیں تھا کہ طلاق دے۔ محض ڈرانے کی وجہ سے تین طلاق دیا، مگر بعد میں دونوں آدمی یہ چاہتے ہیں کہ کوئی شرع سے پناہ کی صورت ہو تو اچھی بات ہے، چونکہ دونوں میاں بی بی راضی ہیں اور اس واقعہ سے چار خواہ پانچ روز کے بعد یہ خیال ہوا کہ ہم نے کیا کیا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں کہ زید نے ہندہ کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں، گو گنہگار ہوا، جس سے زید کو استغفار کرنا چاہیے، مگر ہندہ پر ایک طلاق رجعی پڑ گئی۔ اگر عدت نہ گزری ہو تو زید رجعت کر سکتا ہے اور عدت گزر چکی ہو تو مراضی طرفین دونوں میں جدید نکاح ہو سکتا ہے۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَمَا سَاءَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ... ۲۲۹ ... سورة البقرة

(یہ طلاق (رجعی) دوبارہ ہے پھر یا تو لچھے طریقے سے رکھ لینا یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے)

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تَمْسُوهُنَّ ضَرَارًا لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ... ۲۳۱ ... سورة البقرة

"اور جب تم عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں لچھے طریقے سے رکھ لو، یا انہیں لچھے طریقے سے چھوڑ دو اور انہیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو، تاکہ ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے، سو بلاشبہ اس نے اپنی جان پر ظلم کیا"

"حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی ثناء سعد بن ابراہیم ثنا ابی عن محمد بن اسحاق حدثنی داود بن الحصین عن عکرمة مولى ابن عباس عن ابن عباس قال: طلق ركانة بن عبد يزيد اخو بنی مطلب امرأته ثلاثاً فی مجلس واحد فخرن علیها حتماً شدیداً۔ قال: فسأله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((کیف طلقتها؟)) قال: طلقتها ثلاثاً۔ قال: فقال: ((فی مجلس واحد؟)) قال: نعم۔ قال: ((فإنما تلک واحدة، فأرجعها إن شئت)) قال: فرجعا" الحدیث، واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب۔ [1]



[ہمیں عبد اللہ نے بیان کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، انھوں نے محمد بن اسحاق سے روایت کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے داؤد بن حصین نے بیان کیا، وہ عکرمہ مولیٰ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، وہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ بنو مطلب کے ایک فرد کانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں، پھر وہ اس پر سخت غمگین ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ ”تم نے اس (اپنی بیوی) کو کیسے طلاق دی؟“ رکانہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے اسے تین طلاقیں دے دیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ”کیا ایک ہی مجلس میں؟“ انھوں نے جواب دیا: ”جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ صرف ایک طلاق ہی ہے، اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر لو۔“ راوی بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رجوع کر لیا]

[1] مسند احمد (۱/۲۶۵)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخل، صفحہ: 524

محدث فتویٰ